سوال

(61) منقش اور شیشہ کا محراب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کے محراب میں شیشے کے نقش ونگار بنے ہوئے ہیں، ان میں عکس دکھائی دیتے ہیں، وہاں نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو شیشے اکھاڑنے چائیں یالگے رہنے دیں؟ (سائل: محمد شاہ نواز کاہنہ نو، کاچھا روڑ محلہ دھپ سڑی فاروق آباد لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کی دیوار یا اس کے محراب میں شیشے نگاری اور مسجد کی دیواروں پر گلکاری اور پچکاری کرنا یا دیواروں پر منقش پردہ یا کپڑا لٹکایا جائز نہیں۔ کیونکہ تمام چیزیں نمازی کے خشوع وخضوع اور توجہ الی اللہ میں بہر حال خلل انداز ہوتی ہیں اور ایسے میں نماز اگرچہ ہو جائے گی مگر اس کی روح کچلی جائے گی۔ اس لیے مسجد کی دیواریں اور محراب سادہ ہونے چائیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے دیوار پر لٹکے تصویر دار کپڑے کو اتروا دیا تھا اور فرمایا تھا کہ اس نے مجھے نماز میں غافل کر دیا ہے، جیسا کہ صحیح بخاری باب اذا صلی فی ثوب لہ اعلام ونظر الیھا میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

عَن عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلاَمٌ، فَنَظَرَ إِلَى أَعْلاَمِهَا نَظْرَةً، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: «اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةِ أَبِي جَهْمٍ، فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا عَنْ صَلاَتِي» وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عَلَمِهَا، وَأَنَا فِي الصَّلاَةِ فَأَخَافُ أَنْ تَفْتِنَنِي» (صحیح البخاری ج1 ص54)

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک لوئی میں نماز پڑھی جس کو حاشیہ لگا ہوا تھا۔ آپ نے اس کے حاشیہ (کنی) پر ایک نظر ڈالی۔ جب نماز ادا فرما چکے تو فرمایا: یہ لوئی جا کر ابو جہم کو واپس کر دو اور ان کی سادہ لوئی (کڑھائی والی کنی کے بغیر) لے آو۔ اس کڑھائی والی لوئی نے ابھی مجھ کو نماز سے غافل کر دیا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نماز میں اس کی بیل دیکھ رہا تھا۔ میں ڈرتا ہوں کہیں وہ نماز میں خرابی نہ ڈالے۔''

2۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ سَتَرَتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَمِيطِي عَنَّا قِرَامَكِ هَذَا، فَإِنَّهُ لاَ تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ فِي صَلاَتِي»

(صحیح البخاری باب ان صلی فی ثوب مصلب او تصاویر ھل نفسد صلوتہ وما ینھی عن ذلک ج1 ص54)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک پردہ تھا جو انھوں نے اپنے گھر کی دیوار پر لٹکایا ہوا تھا، رسول اللہ ﷺ نے (وہ پردہ دیکھ کر)

فرمایا: یہ پردہ ہم سے دور کردو (یعنی دیوار سے اتاردو) اس کی تصویریں برابر نماز میں میرے سامنے پھرتی رہتی ہیں۔

ان دنوں احادیث صحیحہ سے ثابت ہوا کہ نقش ونگار والے کپڑوں کو پہننا، گھر اور مسجد کی دیواروں کے ساتھ چپکانا اور لٹکانا جائز نہیں اور اسی طرح یہ بھی ثابت ہوا کہ مسجد کی دیواروں پر شیشے کے نقش ونگار بنانا اور گلکاری اور پچکاری کرنا جائز نہیں۔ کیونکہ یہ بیل بوٹے اور نقش ونگار میں خلل انداز ہوتے ہیں اور نماز میں مطلوبہ خشوع وخضوع متاثر ہوتا ہے اور تعلق باللہ اور توجہ الی اللہ قائم نہیں رہتی :تاہم نماز فاسد نہیں ہوگی۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی اس نماز کا اعادہ نہیں فرمایا اور نہ توڑا۔

اس سے ثابت ہوا کہ نماز ہوگئی مگر توجہ بٹ گئی، اس لیے بہتر یہ ہے کہ شیشے کے ان بیل بوٹوں اور نقش ونگار کو اکھاڑ دیا جائے، تقوی اور سلامتی اسی میں ہے۔ بصورت دیگر ان کو ڈھانپ دینا ضروری ہے ورنہ نماز کی روح متاثر ہوتی رہے گی۔ اور گناہ گاری بڑھتی رہے گی، اسی طرح اس سجادوں (جائے نمازوں) پر نماز پڑھنے سے گریز کرنا ضروری ہے جن پر بیت اللہ شریف اور روضئہ رسول کے نقشے اور تصویریں بنا دی گئی ہیں۔ یعنی ان مصلوں پر نماز پڑھنا بھی مکروہ ہے۔ کیونکہ نقشے اور تصویریں بھی نماز میں خلل انداز ہوتی ہیں اور ان کی بے ادبی مزید براں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص307

محدث فتویٰ